

147

آیات نمبر 127 تا 137 میں موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کی سرگزشت کا بقیہ حصہ۔ فرعون کے سرداروں کا موسیٰ علیہ السلام کو ڈھیل نہ دینے کا مشورہ۔ اللہ کی طرف سے آل فرعون پر مختلف قسم کے عذاب نازل کئے گئے تاکہ وہ سنبھل جائیں لیکن انہوں نے ہمیشہ اپنے عہد کی خلاف ورزی ہی کی۔ بالآخر فرعون اپنے ساتھیوں کے ساتھ غرق کر دیا گیا۔

وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ
يَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ اور فرعون کی قوم کے سردار فرعون سے کہنے لگے کہ کیا تو موسیٰ اور
اس کی قوم کو یونہی چھوڑے رکھے گا کہ وہ زمین میں فساد مچاتے پھریں اور تجھے اور تیرے
معبودوں کو چھوڑ دیں؟ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا
فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ فرعون نے کہا کہ ہم ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے اور ان کی عورتوں
کو زندہ رہنے دیں گے بلاشبہ ہمیں ان پر پوری قدرت اور غلبہ حاصل ہے ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى
لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ
سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
بے شک یہ زمین اللہ ہی کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسکا وارث بنا دیتا ہے
وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ اور آخری کامیابی تو ان ہی لوگوں کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرتے
ہیں ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ ان کی قوم نے
کہا کہ اے موسیٰ! ہمیں تو تمہارے آنے سے پہلے بھی اذیتیں دی جاتی رہی تھیں اور
تمہارے آنے کے بعد بھی ستایا جا رہا ہے قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ
يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا
کہ وہ وقت قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں

زمین میں اقتدار عطا فرمائے، پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو ﴿۱۲۹﴾ رکوع [۱۵] وَ
لَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ
پھر ہم نے آل فرعون کو کئی سال تک قحط اور پھلوں کی پیداوار کی کمی میں مبتلا کئے رکھا کہ
شاید وہ کوئی نصیحت حاصل کریں ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ج
پھر جب ان پر خوشحالی کا دور آتا تو کہتے کہ ہم اسی کے مستحق تھے وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ ط اور جب کوئی تکلیف پہنچتی تو اسے موسیٰ اور اس کے
ساتھیوں کی نحوست بتاتے اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ جان لو! کہ بے شک ان کی تکلیف اور بدحالی تو اللہ ہی کی طرف سے تھی لیکن
ان میں اکثر لوگ یہ بات سمجھتے نہ تھے ﴿۱۳۱﴾ وَ قَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ
لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ اور انہوں نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ
ہمیں مسحور کرنے کے لئے خواہ کتنی ہی نشانیاں ہمارے سامنے لے آؤ، ہم تمہاری بات
ماننے والے نہیں ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ وَ الْقُمَّلَ وَ الضَّفَادِعَ
وَ الدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ قف فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ آخر ہم نے ان پر
مختلف اوقات میں طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون کا عذاب بھیجا، یہ سب کھلے
معجزہ تھے لیکن وہ تکبر ہی کرتے رہے کیونکہ وہ لوگ تھے ہی نافرمان ﴿۱۳۳﴾ وَ لَمَّا وَقَعَ
عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ج اور جب
ان پر ہمارا کوئی عذاب واقع ہوتا تو وہ کہتے کہ اے موسیٰ! اپنے رب سے اس وعدہ کی بنا
پر جو اس نے تجھ سے کر رکھا ہے، ہمارے لئے دعا کر لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ کہ اگر وہ ہم سے عذاب دور
کر دے گا تو ہم یقینا تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ روانہ
کر دیں گے ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ
یَنْكُثُوْنَ پھر جب ہم کچھ مدت کے لئے جو کہ ان کے لئے مقرر تھی، ان سے
عذاب کو دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِی
الْیَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِیْنَ آخر ہم نے ان سے
انتقام لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا، کیونکہ وہ ہماری آیات کو جھٹلاتے اور ان
سے لاپروائی برتتے تھے ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ كَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ
مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ اور ہم نے ان لوگوں کو جو
ملک میں انتہائی کمزور سمجھے جاتے تھے اس سرزمین کا مالک بنا دیا جس کے مشرق و
مغرب میں ہم نے برکت رکھی ہوئی ہے وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى
بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوْا ؕ اور بنی اسرائیل کے حق میں آپ کے رب کا اچھا
وعدہ پورا ہو گیا کیونکہ انہوں نے صبر کیا تھا وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ یَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ
قَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا یَعْرِشُوْنَ اور فرعون اور اس کی قوم نے جو بڑے بڑے اور
اونچے محلات اور باغات بنا رکھے تھے ہم نے سب کو تباہ کر دیا ﴿۱۳۷﴾